بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مولای صل و سلم دائماً ابداً
علی حبیبک خیر الخلق کلہم

یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما ۰ (قرآن مجید)

ترجمہ:- اے ایمان والو ان (نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (اعلیحضرت)

مسلماں پڑھتے ہیں ہر دم درود و سلام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
برکتیں ہوں نازل اور راضی ہو خدا جل جلالہ

مسمیٰ بہ

افضل الدرجات
فی
اہداء السلام والصلوٰۃ

المعروف

فلاح دارین

از قلم:-
خادم دین النبی الاسعد محمد سراج احمد سعیدی القادری چشتی نقشبندی، ساکن
موضع ککس۔ نزد بل للو والی علاقہ اوچشریف۔

ناشر:- محمد مشتاق خان سکنہ موضع ککس ڈاکخانہ اوچشریف تحصیل احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

قیمت ۵/ پیسے

نذرانۂ عقیدت

ببارگاہِ سلطان الانبیاء محبوب خدا، مطلوب دوسراء
زیبِ مقامِ دنیٰ فتدلیٰ حضرت سیدنا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ علیہ التحیۃ
والثنا والصلوٰۃ والسلام فی کل حین بعددِ معلومات اللہ الاعلیٰ
باامید شفاعتِ روز جزاء

ع
"گر قبول فرمانید زہے عزو شرف"

(فقیر سعیدی غفرلہٗ ولوالدیہ)

تعداد ۵۰۰
باراوّل ... ...
قیمت ... ... ۵۰ پیسے
کتابت :- اقبال حسن خان ابنِ کلیم رقم علیہ الرحمۃ
باہتمام :- کلیم آرٹ پریس حسن پروانہ روڈ ملتان

پیشِ لفظ!

از

استاذ العلماء عمدۃ المدرسین و المحققین حضرت علامہ سیدی سندی و استاذی مولانا مشتاق احمد صاحب چشتی گولڑوی شیخ الحدیث و نائب مہتمم مدرسہ انوار العلوم ملتان،

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم ؕ

یہ حقیقت محتاجِ تشریح نہیں کہ بارگاہ رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیۂ صلوٰۃ و سلام کا پیش کرنا انتہائی افضل عبادات سے ہے اِس میں امر خداوندی (یا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما) کی تعمیل بھی ہے اور بارگاہ نبوۃ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے جذبۂ عقیدت و محبت کا اظہار بھی۔ اسکے جتنے بھی فضائل بیان کئے جائیں پھر بھی کم ہیں =

عزیزم محترم فاضلِ نوجوان مولوی محمد سراج احمد سعیدی اوچی کی سعادتمندی قابلِ تحسین ہے کہ اس نے طالب علمی کے زمانے میں اس اہم موضوع پر بہ عجالہ نافعہ موسوم بہ " افضل الدرجات فی اھداء السلام والصلوٰۃ " تحریر کرکے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی محبت و عقیدۃ کا ثبوت پیش کر دیا ہے۔

فاضل موصوف نے روایات کے ضمن میں روایت ۲۱ کے ذیل میں سدی صغیر کی روایت پر علمی تنقید بھی کی ہے جو قابلِ تعریف ہے۔ اگر تمام روایات کے ماٰخذ و مراجع بیان کر دیتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔

بہرحال ابتدائی طور پر جو کچھ لکھا گیا ہے وہ قابلِ تعریف ہے اور عزیز موصوف کے لئے موجب اجر و ثواب ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حبیب پاک علیہ افضل السلام والصلوٰۃ کی سچی محبت عطا فرمائے اور آپکی بارگاہِ اقدس میں زیادہ سے زیادہ ہدیۂ صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے درود شریف میں کثرت کے علاوہ جس چیز کی خصوصی ضرورت ہے وہ ذوق و شوق اور خلوص و ادب کا جذبہ ہے یہی ذوق شوق تمام عبادات کے لئے مغز کی حیثیت رکھتا ہے۔ عارف رومی قدس سرہٗ العزیز نے کیا ہی خوب کہا ہے ؎

ذوق باید تا دہد طاعات بَر　　مغز باید تا دہد دانہ شجر

بندہ کا ناقص مشورہ ہے کہ احباب مسلمین اگر چاہیں کہ درود شریف کے مختلف صیغوں پر مشتمل افضل اور جامع وظیفے کو اپنائیں تو اس کے لئے دلائل الخیرات شریف انتہائی موزوں اور مستند کتاب ہے اور بہت سے بزرگانِ دین کے معمولات میں داخل ہے۔

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کے اس عمل صالح کو قبول فرمائے اور بارگاہِ نبوت میں بھی اس کو شرف قبولیت بخشے۔

آمین

نیاز مند

مشتاق احمد چشتی عفی عنہٗ

وجۂ تالیف کتاب
"افضل الدرجات"

حضرت سُفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حکایت بیان کی جاتی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں بیت اللہ شریف کا طواف کر رہا تھا۔ تو اچانک میں نے ایک مرد کو دیکھا وہ ایک قدم بھی آگے نہیں چلتا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا تھا میں نے کہا اے فلاں تو نے تسبیح اور تہلیل (یعنی طواف کی دعائیں) چھوڑ دیں اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھتا ہے۔ تو کیا درود شریف پڑھنے میں تیرے پاس کوئی چیز ہے تو اس نے کہا تجھے اللہ تعالیٰ معاف کرے تو کون ہے؟

میں نے کہا سفیان ثوری ہوں۔ تو اس نے کہا تو اپنے زمانہ میں غریب ہے اس لئے میں تجھے خبر دیتا ہوں ورنہ تجھے بھی اپنے راز پر مطلع نہ کرتا۔ پھر اس نے فرمایا کہ میں اور میرا باپ حج کرنے کے لئے چلے۔ حتیٰ کہ ہم بعض منازل میں تھے کہ میرا باپ فوت ہو گیا اور اس کا منہ کالا ہو گیا اور اسکی آنکھیں اندر چلی گئیں۔ اور اس کا پیٹ پھول گیا تو میں رونے لگا اور کہا:-

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ = کہ ہائے میرا باپ زمین غربت

میں مرا - تو میں نے اپنے باپ کے چہرہ پر چادر ڈالی . اور مجھ پر نیند غالب ہوئی، تو میں سویا اور اچانک ایک مرد کے ساتھ تھا . اور اس سے زیادہ اجمل اور بہترین کپڑوں والا اور بہت خوشبو والا کہیں نہیں دیکھا - پس وہ میرے باپ سے قریب ہوا اور اس نے میرے باپ کے چہرے سے چادر اٹھائی اور اس پر مسح کیا تو وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید ہو گیا - پھر اس نے میرے باپ کے پیٹ پر مسح کیا تو جیسا پہلے تھا ویسا ہو گیا . پھر اس نے جانے کا ارادہ کیا تو میں نے اس کا دامن پکڑ لیا اور عرض کیا اے میرے سردار کس وجہ سے آپ رحم کرتے ہوئے میرے باپ کی طرف تشریف لائے . اور کون ہو . ؟

تو اس نے کہا تو مجھے نہیں جانتا !

میں محمد رسول اللہ ہوں (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اور تیرا باپ بہت گناہ کرتا تھا - مگر مجھ پر درود کی کثرت کرتا تھا . تو جب اس پر موت نازل ہوئی تو اس نے مجھ سے فریاد کی تو میں نے فریاد رسی کی ہے .

اور جو مجھ پر دنیا میں کثرت سے درود پڑھتا ہے . میں اس کا فریاد رس ہوں ٭

تو جب میری نیند کھلی تو میرے باپ کا چہرہ سفید اور نفخ بطن زائل تھا - یعنی پیٹ کا پھولنا ۔

یا مَنْ یجیب دعا المضطر فی الظلم

یا کاشف الضر والبلویٰ مع السقم

شفع نبیک فی ذلی و مسکنتی

واستر فانک ذو فضل و ذو کرم

بحوالہ تفسیر روح البیان جلد ۷ صفحہ ۲۲۵ بحث آیت یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ تو اس حکایت کے تحت یہ کتاب فضائل درود (مع درود) شریف میں لکھی گئی ہے۔ تاکہ یہ فقیر اور اس کو پڑھنے اور عمل کرنے والے حضرات درود شریف پڑھکر ذریعہ نجات دُنیویہ و اُخرویہ بنائیں۔ اور جمیع امتحانوں میں کثرت درود شریف کی وجہ سے کامیاب ہوجائیں.

کاملین حضرات کثیر کم از کم تین ہزار اور بعض سات ہزار اور بعض دس ہزار کو کہتے ہیں. مگر جتنی زیادہ کثرت اتنا زیادہ نفع۔

وَمَا توفیقی اِلاّ باللہ جلّ جلالہ

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

خادم العلماء خاکپائے اولیاء

فقیر السعیدی القادری غفر اللہ لہٗ

ولوالدیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

ترجمہ

بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو

ء درود احد و صمد جل جلالہٗ وعز برہانہٗ کون سا ہے اور کیوں ہے؟ تو حدیث شریف میں آتا ہے۔ حضرت سیدنا ابو العالیہ سے روایت ہے کہ صَلٰوۃُ اللّٰہِ ثَنَاؤُہٗ عَلَیْہِ عِنْدَ الْمَلٰئِکَۃِ (بخاری شریف جلد دوم ص۷۰۷) اللہ تعالیٰ کا درود شریف یہ ہے کہ وہ فرشتوں کے سامنے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعریف کرتا ہے۔ یہ اس کا درود ہے اور حضور اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے مظہرِ اتم اور محبوبِ حقیقی ہیں۔ اس لئے آپکی تعریف کرتا ہے۔ یہ بات تقاضہ محبت سے ہے ہر دم اپنے محبوب کا نام لیا جائے۔

اور فرشتوں کا درود۔۔ وَصَلٰوۃُ الْمَلٰئِکَۃِ الدُّعَا (بخاری جلد۲ ص۷۰۷) کہ وہ ہر وقت حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے لئے

دعاء مانگتے رہتے ہیں۔
اور ہمیں جو درود شریف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں اور علماءِ ربانیین اور اولیاءِ کاملین نے نقل کئے ہیں پڑھنے کا حکم ہے

فضائل دُرود شریف

۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس پر دس رحمتیں بھیجی ہیں؛

۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الف الف صلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:- مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيّٰاتٍ وَ رُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ہ
کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر دس رحمتیں بھیجی ہیں اور دس گناہ مٹا دیئے ہیں اور دس درجے بلند کئے ہیں۔

۳ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم رؤف الرحیم

علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا :۔

اَولی الناس بی یومَ القیامۃ اکثرھم علیّ صلوٰۃً :۔

جس نے مجھ پر کثرت سے درود پڑھا وہ قیامت کے دن مجھے زیادہ قریب پائیگا

۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام الانبیا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا :۔ مَامِنْ اَحَدٍ یسلّم علیّ الاّ ردّ اللّٰہ علیّ روحی حتیّٰ اَرُدّ علیہ السّلام :۔ نہیں کوئی ایک جو مجھ پر سلام پڑھتا ہے۔ اور میں مشاہدۃ اللہ میں مستغرق ہوتا ہوں تو اللہ تعالیٰ میری توجہ سلام پڑھنے والے کی طرف پھیر دیتا ہے حتیٰ کہ میں اس کو سلام کا جواب دیتا ہوں ۔ جو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سلام پڑھے تو آپ اسکی طرف توجہ کرتے ہیں اور سلام کا جواب بھی دیتے ہیں ۔ حدیث مذکورہ سے سلام کا جواز بھی معلوم ہوا اور یہاں پر ردّ روح سے مراد روحانیت مبارکہ کا متوجہ اور ملتفت ہونا ہے، جیساکہ محدّث جلیل علاّمہ سیوطی نے "ابنار الاذکیاء بحیات الانبیاء" میں وضاحت کردی ہے اسکے علاوہ اور بھی بہت سے عمدہ توجیہات بیان کی ہیں جنکو اصل رسالے یا اسکے اردو ترجمے میں دیکھا جاسکتا ہے۔ علاّمہ سیوطیؒ کے مذکورہ رسالہ کو غزالئ زماں محدثِ اعظم اہلسنّت حضرت علاّمہ سیّدی ومرشدی واستاذی آقائی وماذی وملجائی قبلہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی دامت برکاتہم نے اردو میں منتقل کیاہے ان کے ساتھ آپکا اپنا رسالہ "حیوٰۃ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم بھی قابلِ دید ہے۔

۵۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ :- یقول لا تجعلوا بیوتکم قبوراً وّلا تجعلوا قبری عیداً وصلوا علیّ فان صلوٰتکم تبلغنی حیث کنتم ٥ آپ فرماتے ہیں کہ اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ (یعنی گھروں میں ذکر و نوافل وغیرہ پڑھا کرو) اور میری قبر کو عید نہ بناؤ (یعنی جیسا کہ عید سال میں دو دفعہ آتی ہے تو تم بھی سال میں ایک یا دو دفعہ میرے پاس آؤ نہ نہ بلکہ میری قبر کی کثرت سے زیارت کرو) اور مجھ پر درود پڑھو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ تم جہاں بھی ہو (اشعۃ اللمعات جلد ۱ صـ ۴۰۸)

۶۔ وہی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :- رُغِمَ انف رجلٍ ذُکرتُ عندہٗ فلم یصلّ علی ورغم انف رجلٍ دخل علیہ رمضان ثمّ انسلخ قبل ان یغفرَ لہٗ ورغمَ انف رجلٍ ادرکَ عندہٗ اَلْوَالِدَیْنِ الکبر او احدھما فلم یدخلاہ الجنۃ ٥

خاک آلودہ ہو ناک اسکا جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود شریف پڑھا اور اسکا ناک بھی خاک آلودہ ہو جس نے ماہ رمضان کو پایا اور ماہ رمضان گزر گیا اس نے اپنی بخشش نہ کرائی۔ اور اس کا ناک بھی خاک آلودہ ہو جس نے اپنے بوڑھے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پایا اور بہشت میں داخل نہ ہو سکا۔ (یعنی ان کی

خدمت کی اور بہشت میں داخل نہ ہوا)

۷۔ حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کا چہرۂ انور خوشی و مسرت سے پر نور تھا تو آپ نے فرمایا جاءنی جبریل فقال ان ربك یقول اما یرضیك یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم الا یصلی علیك احد من امتك الا صلیت علیه عشرا او لا یسلم علیك احد من امتك الا سلمت علیه عشرا۔

کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ آپ کا رب فرماتا ہے کیا آپ راضی نہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہ آپ کی امت سے کوئی بھی آپ پر درود پڑھے تو میں (اللہ) اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہوں۔ اور جو کوئی آپ کی امت سے آپ پر سلام بھیجے تو میں اللہ اس پر دس سلام بھیجتا ہوں سبحان اللہ وبحمدہ یہ تو درود اور سلام پڑھنے کے فضائل ہیں

۸۔ حضرت ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ انی اکثر الصلوٰۃ علیك فکم اجعل لك من صلوٰتی فقال ما شئت قلت الربع قال ما شئت فان زدت فهو خیر لك قلت النصف قال ما شئت فان زدت فهو خیر لك قلت فالثلثین قال ما شئت فان زدت فهو خیر لك قلت اجعل لك صلوٰتی کلها قال اذا یکفی همك و یکفر لك ذنبك۔

میں جمیع اذکار سے آپ پر درود شریف زیادہ پڑھتا ہوں۔ پس میں کتنی درود آپ کے لئے پڑھوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا چوتھائی۔ فرمایا جتنا تو چاہے۔ اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف فرمایا۔ جتنی تو چاہے۔ اگر تو زیادہ کرے تو میرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا حضور دو تہائی آپ کے لئے درود شریف پڑھوں گا۔ فرمایا جتنا تو چاہے۔ اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت آپ کے لئے درود شریف پڑھتا رہوں گا۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے گا تو (اللہ تعالیٰ) تیرے کاموں کی کفایت فرمائے گا۔ اور تیرے گناہ بخش دے گا۔

۹ حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی نماز کے بعد اللہ کی حمد بیان کرے اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس کی دعا مقبول ہوتی ہے ۱۰ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی نبی کریم علیہ الف الف تحیۃ والتسلیم مع ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے۔ جس وقت میں بیٹھا تو شروع ہوا۔ میں ثنائے الٰہی میں پھر درود شریف پڑھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر میں نے دعا مانگی اپنے لئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ

امام عقیلی مکی المتوفی 322ھ فرماتے ہیں، محمد بن مروان السدی الصغیر عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی عند قبری سمعتہ ومن صلی علی نائیا ابلغتہ۔ لا اصل لہ من حدیث اعمش ولیس بمحفوظ۔ حدیث اعمش سے اس حدیث کوئی اصل نہیں ہے اور یہ محفوظ بھی نہیں ہے (الضعفاء الکبیر ج4 ص137) ابن نمیر نے فرمایا، محمد بن مروان الکلبی کذاب ہے۔ محمد بن مروان بڑا جھوٹا ہے یحیی نے کہا لیس بثقۃ بے اعتماد ہے

14

دیا جائے گا۔ ہانک دیا جائے گا.

۱۱ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :- اَلْبَخِیْلُ اَلَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ.. بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے.

۱۲ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے. میری قبر کے نزدیک تو میں سنتا ہوں ۔ اور جو کوئی بعید سے پڑھتا ہے تو پہنچایا جاتا ہے۔

اس حدیث کو بعض لوگوں نے اس امر پر دلیل بنایا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دور والوں کے صلواۃ و سلام کی خبر نہیں ہوتی ۔ تاوقت کہ ملائکہ نہ پہنچاویں ۔ اس روایت کی سند پر غور کی ضرورت ہے ۔ اس حدیث کے راویوں میں ایک راوی جس کا نام "السدی" ہے۔ اس کا اجمال تعارف گوش گزار ہو ۔

قال الامام محمد طاھر المفتنی فیہ السدی الصغیر کذاب ذکرہ الموضوعات ص۹ قال الحافظ ابن حجر، مروان .... السدی .... وھوالاصغر

متھم بالکذب (تقریب التہذیب ج ۲ صہ ۲۰۶)

قال الامام المناوی فی شرح الجامع الصغیر قال العقیلی حدیثہ لا اصل لہ وقال دحیہ موضوع تفرد بہ محمد بن مروان السدی قال وکان کذابا واوردہ ابن الجوزی فی الموضوع وفی المیزان ج ۴ صہ ۳۲ ابن مروان السدی ترکوہ واتھم بالکذب ثم اورد لہ ھذا الخبر (فیض القدیر ج ۲ صہ ۱۱۱) قال البخاری سکتوا عنہ لا یکتب .... لا یکتب حدیثہ البتہ وقال ابن معین لیس بثقۃ وقال احمد ادرکتہ وقد کبر فترکتہ ... قال ابن عدی الضعف علی روایتہ بین۔

الضعفاء الکبیر ج ۴ ص 137

الضعفاء الکبیر ج ۴ ص 136

نیز دیکھو القول البدیع للسخاوی صہ ۱۵۴ الا جلاء الافہام لابن قیم صہ ۲۲۔ روایت ابو الشیخ کے متعلق ابن حجر نے کہا کہ۔ وھو غیر جید (فیض القدیر غریب جدا (جلاء الافہام) مذکورہ حوالہ جات سے معلوم ہوا کہ اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ہے۔ اس حدیث کا راوی جھوٹا اور متکبر تھا۔ اور یہ حدیث موضوعات میں بھی شمار کی گئی ہے۔

لا اصل لهذا الحدیث من حدیث الاعمش ولیس بمحفوظ۔

اس کو اگر حدیث تسلیم کر لیا جائے تو دو باتیں اظہر من الشمس ہیں (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب (۲) حیات النبی فی القبر

۱۳ حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں۔ جو کوئی نبی اکرم ...

کہ مومنین بھی قبر پر آنے والوں کی آواز سنتے ہیں اس لئے السلام علیکم یا اہل القبور کہنے کا حکم ہے [illegible]

[illegible] رحمۃ للعالمین [illegible]

[illegible]

سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دفعہ درود شریف پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں ۔

۱۴ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھجور کے باغ میں گیا ۔ تو آپ نے وہاں بہت طویل سجدہ کیا تو مجھے آپ کی وفات کا خوف ہوا ۔ تو میں آپ کے قریب ہوا ۔ اور آپ کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا ۔ اور فرمایا کیا ہے تجھے ۔ میں نے اپنا خیال ظاہر کیا تو آپ نے فرمایا کہ بیشک جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا ہے کہ کیا میں آپ کو خوشخبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ جو کوئی آپ پر سلام پڑھے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں ۔

۱۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو دعا بغیر درود شریف پڑھے مانگی جائے تو وہ آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے ۔ جب تک کہ درود شریف نہ پڑھا جائے ۔

۱۶ ہر روز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والا اپنا مکان بہشت میں ضرور دیکھ لے گا ۔ بغیر دیکھے نہیں مریگا ۔

(الحدیث) ح درود پڑھے میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں اور جو کوئی آپ پر

۱۷۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر دن میں سو بار درود شریف پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکی سو حاجتیں پوری کریگا۔ آسان حاجت جہنم کی آگ سے نجات ہے

۱۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تین دفعہ دنکو اور تین دفعہ راتکو درود شریف پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکے شب و روز کے گناہ معاف فرمائے گا۔

۱۹۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایکبار درود پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور فرمایا قیراط مثل احد پہاڑ کے ہے۔

۲۰۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دن میں ایک سو بار درود شریف پڑھیگا اس کا سارا دن اور ساری رات عبادت میں لکھی جائے گی۔

۲۱۔ جمعہ کے دن ایک سو بار درود شریف پڑھنے سے اسّی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

درود شریف مع فضائل

۲۲۔ حدیث شریف میں ہے جو کوئی جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھکر پھر اسی جگہ بیٹھا ہوا یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور اسّی سال کی عبادت لکھی جاتی ہے وہ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

تَسْلِیْمًا ۃ ۲۳ حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو کوئی یہ درود شریف پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

۲۴ حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ حاصل ہو جائیں مرادیں اسکی بروجہ اتم و اکمل تو یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۃ

۲۵ حدیث شریف میں ہے جو کوئی اس درود شریف کو ہر رات ستر بار پڑھیگا تو وہ یقیناً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ۃ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۃ

۲۶ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر دروازے رحمت کے کھول دے گا اور لوگوں کے دل میں اسکی محبت ڈال دے گا۔ سوائے منافق کے کہ وہ اس سے بغض رکھے گا۔ اور فرمایا جو کوئی اس کو سات ہفتے

پڑھے گا تو وہ مجھے نیند میں دیکھے گا اور مجھ سے حدیثیں روایت کریگا تو کسی نے ایسا کیا اور آپ سے حدیثیں روایت کرنے لگا. تعداد کم از کم تین ہزار یومیہ مع تقویٰ اور طہارت = درود شریف یہ ہے :- صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

۲۷/۶ حدیث شریف میں ہے جو کوئی اس درود شریف کو کھڑے ہوئے پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے گناہ معاف ہو جائیں گے. اگر بیٹھے ہوئے پڑھے گا تو اٹھنے سے پہلے گناہ معاف ہو جائیں گے.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ ٥

۲۸/۷ جو کوئی اس درود شریف کو صبح و شام پڑھے تو وہ ستر ۷۰ کاتب حسنہ کو ہزار صبح تک تھکا دیتا ہے. اسکو مع والدین بخش دیا جاتا ہے. درود شریف یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ فِی الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ٥

۲۹/۸ جو کوئی یہ درود شریف جمعہ کے دن اسی ۸۰ مرتبہ پڑھیگا اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اور اگر پانچ سو مرتبہ دن کو اور رات کو پڑھے گا تو وہ جاگتے ہوئے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کئے بغیر نہیں مرے گا۔ اور اگر کوئی جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو وہ اس رات اللہ تعالیٰ یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یا بہشت میں اپنی جگہ دیکھے گا۔ اگر اس رات نہ دیکھے تو دو جمعہ اسی طرح کرے یا تین جمعہ یا پانچ جمعہ، درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ہٗ

نمبر۳۰ شیخ ابو موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم کشتی پر سوار تھے کہ اچانک ہوا چلی اسکو ریح اقلابیہ کہتے ہیں جب ہوا بہت زیادہ چلنے لگی تو ملاح کانپنے لگے اور اہل کشتی رونے اور چلانے لگے اور ایک دوسرے کو وصیت کرنے لگے تو اچانک مجھے نیند آگئی اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اس کشتی میں تشریف لے آئے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اے ابا موسیٰ ان کشتی والوں کو کہہ کہ ہزار بار اس درود شریف کو پڑھیں جب میں بیدار ہوا تو ساتھیوں کو کہا اور یہ درود شریف میری زبان پر جاری تھا۔ جب تین سو کی تعداد پر ہم پہنچے تو ہوا ختم ہو گئی اور کشتی سلامتی سے گزری۔ اور اس درود شریف کو جمیع مشکلات اور غم کے لئے ایک ہزار بار پڑھنا معمول ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اللہ

۳۱/۱۰ جس نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیند میں یا جاگتے ہوئے ملاقات کرنی ہو تو روزانہ ایک سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللہِ وَاَفْضَالِہٖ ؀

۳۲/۱۱ جو کوئی اس درود شریف کو ایک سانس میں گیارہ بار پڑھے گا تو اس کا منہ (جمیع سیّآت سے) پاک ہو جائے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ ؀

۳۳/۱۲ جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا تو اس کو گیارہ ہزار درود شریف کا ثواب ملے گا۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ ؀

۱؎ تنجینا بغیر شد کے بھی پڑھا جا سکتا ہے (سعیدی)

۳۴/۱۳ جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اسکو چودہ ۱۴۰۰۰ ہزار درود کا ثواب ملے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ عَوْدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ۝

۳۵/۱۴ جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس کو ایک لاکھ کا ثواب ملے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَسِرِّ السَّارِی وَسَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

۳۶/۱۵ جو کوئی اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس کو چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

۳۷/۱۶ اس درود شریف کو ہر مصیبت کے وقت ایک ہزار بار پڑھنا تریاق ہے۔ (مجرب)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ ۔

۳۸/۱۷. جو کوئی اس درود شریف کو ہر جمعرات (یعنی شب جمعہ) پڑھے گو چہ ایک بار بھی تو اسکو اس کی قبر میں حضور اکرم محبوب عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہی سُلائیں گے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

۳۹/۱۸. بہشت میں ایک درخت ہے جسکو محبوبہ کہتے ہیں اسکا پھل انار اور سیب سے بہتر ہے دودھ سے بہت سفید ہے شہد سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم ہے اسکو وہ کھائیگا جو اس درود شریف پر ہمیشگی اور مداومت کریگا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۝ آخر میں صرف دو حدیثیں پیش کرتا ہوں رسالہ ختم کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین بحرمتِ سیّد المرسلین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین؛

۴۰/۱۹ حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اکثروا الصلوٰۃ علیّ فانہا زکوٰۃ لکم ۝ یعنی مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے گناہوں سے طہارت ہے۔

۴۱/۲۰ حضور اکرم تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: لیس من عبد یصلی علیّ الا بلغنی صوتہ حیث کان قالوا بعد وفاتک قال بعد وفاتی ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء (جلاء) نہیں کوئی بندہ جو درود بھیجتا ہے مجھ پر مگر پہنچتی ہے اسکی آواز مجھ تک وہ جہاں بھی ہو۔ صحابہ کرام رض نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپکی وفات (شریف) کے بعد بھی تو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی وفات کے بعد بھی سُنوں گا۔ کیونکہ اللہ

تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاءؑ کے اجسام (مبارکہ) کو کھائے

آخر میں

بے حد و عد حمد خدا جل و علا اور درودِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ یا ربّ العالمین اس رسالہ کو اپنی اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمایئے۔ اور محبانِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کیلئے مژدۂ جانفزا بنایئے اور اسکے طفیل فقیر کو اور فقیر کے والدین اخت و اخوان اور اساتذہ کرام کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمایئے اور ہمہ وقت دیدارِ حبیب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سے مستفیض فرمایئے۔

اور اس رسالہ کے عامل و قاری کو کامیاب فرمایئے۔ آمین ثم آمین

بحرمۃ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین ہ

شکریہ

حضرت قبلہ استاذ العلماء زبدۃ الصلحاء عمدۃ المدرسین حضرت علامہ مولانا مشتاق احمد صاحب چشتی گولڑوی نے رسالہ ہذا پر پیش لفظ لکھکر فقیر کی حوصلہ افزائی فرمائی ہے تو یہ فقیر نہایت ہی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جمیع نیک امور پورے فرمائے

(آمین)

الفقر الی اللہ الصمد محمد سراج احمد سعیدی القادری چشتی نقشبندی حنفی اوچی خطیب جامع مسجد چوک لکڑمنڈی کوچہ متصل فیض میڈیکل ملتان شریف

ملنے کا پتہ :- بمقام دارالکتب ڈاکخانہ اوچ شریف ضلع بہاولپور،